نظرات

ہم نے گذشتہ چند مہینوں میں مسز اندرا گاندھی پر جو نظرات لکھے تھے ان میں ہم نے صاف تحریر کیا تھا کہ اندرا حکومت ایمرجنسی کے بعد اس درجہ شاندار اور کامیاب نہیں رہی جیسی کہ امرجنسی سے پہلے تھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عہدیداران وافسران حکومت میں کرپشن عام ہو گیا تھا اس لئے حکومت کی پالیسی اور اس کے احکام کچھ تھے اور یہ لوگ کرتے کچھ تھے، آخر اندرا گاندھی خود اندرون ملک کرپشن کا شکار ہو گئیں۔ مسز اندرا گاندھی نہایت ذہین اور بیدار مغز خاتون تھیں اور حکومت کی ایک ایک کارگذاری پر ان کی نگاہ تھی لیکن بہرحال ان کے پہلو میں ایک عورت کا دل تھا جس پر عفوو درگذر اور چشم پوشی کی صفت کا غلبہ ہوتا ہے اس بنا پر افسران حکومت کے Correction کے خلاف وہ کوئی مؤثر اور عملی قدم نہیں اٹھا سکیں اور اس کا جو کچھ نتیجہ ہوا وہ دنیا کے سامنے ہے۔

لیکن راجیو گاندھی اپنی ماں کے جواں سال، جواں ہمت اور پر از حوصلہ و امنگ نوجوان ہیں انھوں نے عقل کے ناخن اس وقت لئے ہیں جب ملک آزاد ہو چکا تھا اس بنا پر ان کا دماغ ان اثرات سے بالکل پاک وصاف ہے جو تقسیم سے پہلے کی فرقہ وارانہ سیاست نے لوگوں کے دماغ پر اس طرح مسلط کر دی تھی کہ کوئی شخص خواہ کیسا ہی ہو شعوری یا غیر شعوری طور پر اس فضا کے اثرات سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں کہہ سکتا تھا۔ اس وجہ

انسان ہو، راجیو گاندھی کا دماغ کھلا ہوا اور روشن ہے۔ ان کے ارادے میں پختگی عزم میں استقلال اور ان کے سامنے مستقبل کا ایک واضح پروگرام ہے چنانچہ وزیر اعظم بننے کے بعد ہی انھوں نے اپنی گورنمنٹ کی پالیسی کا اور ملک کے اندرونی اور بیرونی معاملات میں اصلاحات کا جو ایک مرتب اور واضح پروگرام شائع کیا تھا اب انھوں نے ان کی طرف عملی اقدامات شروع کر دیئے ہیں اس سلسلے میں انھوں نے کہا تھا کہ پہلی ضرورت Administration سے Corruption کو دور کرنا ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے جاسوسی کے الزام میں اپنے اور صدر جمہوریہ کے Seceeteriat کے بڑے بڑے افسروں اور ساتھ ہی چند اور بڑے ذمہ دار لوگوں کو حوالہ عدالت کر کے وزیر اعظم نے جو نہایت اہم اور نہایت ضروری اقدام کیا ہے وہ نہایت قابل تعریف اور قابل ستائش ہے۔ اسی طرح بین الاقوامی تعلقات کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے جو اعلانات کئے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پڑوسی ممالک کے لوگوں اور حکومتوں پر ان کے نہایت خوشگوار اثرات پیدا ہوئے ہیں اور باہمی دوستی اور خیر اندیشی کی راہ ہموار کرنے کے لئے مضبوط بنیاد قائم ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہم عرض کرنا چاہتے ہیں کہ ایک حکومت کے عہدے دار یا افسر کا Correption صرف یہی نہیں ہے کہ وہ بیرونی ممالک کے لئے جاسوسی کا کام کرے بلکہ ہم کو سمجھنا چاہیئے کہ ہر وہ افسر جو اپنے فرائض منصبی کو نظر انداز کر کے ایسے اعمال کا مرتکب ہو رہا ہے جن سے ہندوستان کے مختلف فرقوں میں جھگڑے اور لڑائیاں ہوں اور ملک میں اتحاد و یکجہتی اور یگانگت کی فضا نہ پیدا ہو ایسا افسر بھی بلا شبہ Corrupt ہے اور وہ اس کا مستحق ہے کہ حکومت اس کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کرے۔ وزیر اعظم نے جیسا کہ قوی توقع ہے کہ اس طرف بھی توجہ کی تو ہمیں امید ہے کہ ملک میں آئے دن فرقہ وارانہ فساد ہوتے رہتے ہیں اور جو ملک کی رسوائی اور بدنامی کا باعث ہیں ان کا بھی بہت جلد

نظرات

ہم نے گذشتہ چند مہینوں میں مسز اندرا گاندھی پر جو نظرات لکھے تھے ان میں ہم نے صاف تحریر کیا تھا کہ اندرا حکومت ایمرجنسی کے بعد اس درجہ شاندار اور کامیاب نہیں رہی جیسی کہ امرجنسی سے پہلے تھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عہدیداران و افسران حکومت میں کرپشن عام ہو گیا تھا اس لئے حکومت کی پالیسی اور اس کے احکام کچھ تھے اور یہ لوگ کرتے کچھ تھے آخر اندرا گاندھی خود اندرون ملک کرپشن کا شکار ہو گئیں۔

مسز اندرا گاندھی نہایت ذہین اور بیدار مغز خاتون تھیں اور حکومت کی ایک ایک کارگذاری پر ان کی نگاہ تھی لیکن بہرحال ان کے پہلو میں ایک عورت کا دل تھا جس پر عفو و درگذر اور چشم پوشی کی صفت کا غلبہ ہوتا ہے اس بنا پر افسران حکومت کے Corruption کے خلاف وہ کوئی مؤثر اور عملی قدم نہیں اٹھا سکیں اور اس کا جو کچھ نتیجہ ہوا وہ دنیا کے سامنے ہے۔

لیکن راجیو گاندھی اپنی ماں کے جواں سال، جواں ہمت اور پُر از حوصلہ و امنگ نوجوان ہیں انھوں نے عقل کے ناخن اس وقت لئے ہیں جب ملک آزاد ہو چکا تھا اس بنا پر ان کا دماغ ان اثرات سے بالکل پاک و صاف ہے جو تقسیم سے پہلے کی فرقہ وارانہ سیاست نے لوگوں کے دماغ پر اس طرح مسلط کر دی تھی کہ کوئی شخص خواہ کیسا ہی ہو شعوری یا غیر شعوری طور پر اس فضا کے اثرات سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں کہہ سکتا تھا۔ اس وجہ